السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حرام مغز حرام ہے یا حلال؟۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حلال جانور کا کوئی جزو خواہ آنکھ ہو یا کان دونوں بیضے ہوں یا آلہ تناسل غدود یا حرام مغز حرام یا مکروہ نہیں بلکہ دم مسفوح (جاری خون) کے علاوہ اس کے تمام اجزاء اور اعضا حلال ہیں۔

کیوں کہ دم مسفوح کے سوا باقی اجزا مذکورہ خصوصا مغز کی حرمت یا کراہت پر کوئی معتبر دلیل قائم نہیں اور بغیر کسی شرعی دلیل کے کسی چیز کو حرام یا مکروہ کہ دینا مسلمان کا کام نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الأضاحی والذبائح

صفحہ نمبر 414

محدث فتویٰ